۱۲ / ۶ / ۳۰ ۹
۳۰ ــــــ ۹
۳۰۲-۲ نمبر ۸۹/۴۳
راشد العقور صاحب

جامعہ فاروقیہ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے مفتیان کرام درجہ ذیل مسائل کے بارے میں

نمبر۱ ــــــ کیا سکھلائے معلّم جو آجکل چوری وغیرہ پکڑنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں
تو انکی گواہی معتبر ہے یا نہیں کیونکہ یہ حیوان ہے اور کسی وقت
بھی غلطی کر سکتا ہے۔

نمبر۲ ــــــ بجلی کا میٹر گواہی کے قائم مقام ہے یا نہیں اگر ہے تو یہ ایک مشین ہے
اور اسمیں خرابی ہو سکتی ہے۔
اب سوال یہ ہے کہ میٹر کا بند کرنا جائز ہے یا نہیں آیا اس پر
تعزیر ہوگی یا نہیں

نمبر۳ ــــــ سی ڈی اور کیسٹ کے ذریعہ سے جو احادیث سنی جاتی ہیں
آیا اسکو اجازت شمار کیا جائیگا یا نہیں۔ اگر اجازت ہے تو
اجازت کی کونسی قسم ہوگی۔

المستفتی رب نواز

درجہ سابعہ

الجواب باسم ملہم الصواب

۱ ــــــ گواہی کے لیے انسان ہونا اور پھر گواہوں کی شرائط مخصوصہ
کا ہونا ضروری ہے، محض سراغ رساں کتوں کے ذریعے چور تک
پہنچنے سے کسی کو چور قرار نہیں دیا جا سکتا، جب تک گواہوں
یا اس کے اقرار سے چوری ثابت نہ ہو جائے تاہم اس کے
ذریعے تفتیش کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔

۲ ــــــ بجلی کا میٹر پیمانہ ہے اس مقدار بجلی کے بتانے
کا جو استعمال کی جا رہی ہے،
لہذا استعمال شدہ بجلی کی مقدار پر اس میٹر کی ریکارڈنگ
کو معتبر قرار دیا جائیگا، اور اس کا خراب ہونا ایک احتمالی
امر ہے، البتہ خراب یا بند ہونے کی صورت میں اس کی خرابی
کو دور کرنا یا تبدیل کروانا ضروری ہوگا،

Scanned by CamScanner

بجلی کے میٹر کو بند کرنا جائز نہیں ہے یہ بجلی کی چوری ہے اور چوری
بھی کسی ایک فرد کی نہیں بلکہ پوری قوم کے مشترکہ مال کی چوری ہے اس
پر بطور تعزیر حکومت کی طرف سے سزا مقرر کرنا درست ہے
البتہ تعزیر مالی جائز نہیں۔

۳۔ صورت مسئولہ میں مطلقاً کسی شیخ کے اسباق ریکارڈ
کر کے سننے پر اس کو اجازت حدیث شمار نہیں کیا جائے گا۔

هي إخبار صدق لإثبات حق بلفظ الشهادة
في مجلس القاضي. (شرطها): أحد وعشرون شرطاً، شرائط
مكانها واحد، وشرائط التحمل ثلاثة. (العقل الكامل)......
(و) شرائط الأداء سبعة عشر...... منها (الضبط والولاية)
فيشترط الإسلام لو المدعى عليه مسلما (والقدرة على التمييز) بالسمع
والبصر (بين المدعي والمدعى عليه)...... الخ
(الدر مع الرد: كتاب الشهادات، ٨/ ١٩٦، ١٩٧، دار المعرفة)
(العالمگيرية: كتاب الشهادات، الباب الأول، ٣/ ٤٥٠، رشيدية)
(النتف في الفتاوى: كتاب الشهادات، ص ٤٨٨، حقانية)
ومنها الشهادة ببقية الحدود والقصاص تقبل فيها شهادة رجلين
ولا تقبل فيها شهادة النساء.
(اللباب في شرح الكتاب: كتاب الشهادات، ٣/ ١٤٢، قديمي)
عن سالم عن أبيه عن جده رضي الله عنه
قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا نهب
ولا إغلال ولا إسلال، ومن يغلل يأت بما غل يوم
القيامة. قال أبو محمد: الإسلال: السرقة.
(سنن الدارمي: باب في عقوبة الغال، ٢/ ٣٠٣، قديمي)
عن سالم عن أبيه عن جده رضي الله عنه قال:
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من وجدتموه غل فاضربوه
واحرقوا متاعه.
(سنن الدارمي: باب في عقوبة الغال، ٢/ ٣٠٣، قديمي)
عن خولة بنت قيس، قالت: سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: إن هذا المال خضرة حلوة
فمن أصابه بحقه بورك له فيه ورب متخوض فيما شاءت

Scanned by CamScanner

بنفسه من مال الله ورسوله لبس له يوم القيامة إلا النار.
(مشكاة المصابيح: كتاب الجهاد، الفصل الثاني رقم الحديث ٢٠١٢،
٣/ ٦٢، دار الكتب العلمية).
المناولة المجردة عن الإجازة بأن يناوله الكتاب
كما تقدم ذكره أولا ويقتصر على قوله "هذا من حديثي أو من سماعاتي"
ولا يقول "اروه عني أو اجزت لك روايته عني" ونحو ذلك
فهذه مناولة مختلة لا تجوز الرواية بها.
(مقدمة ابن الصلاح: النوع الرابع والعشرون، سماع الحديث وتحمله
وضبطه، القسم الرابع من اقسام طرق تحمل الحديث وتلقيه: المناولة
ص ٨١، فاروقي كتب خانه) فقط

والله تعالى أعلم بالصواب.
كتبه: محمد راشد ڈسکوي
المتخصص في الفقه الإسلامي
بالجامعة الفاروقية بكراتشي
٢٠/ ٦/ ٣٠ هـ

الجواب صحيح
[signature]
٢٢/ ٦/ ٣٠ ١٤هـ

الجواب صحيح
[signature] عفى عنه
٢٢/ ٦/ ٣٠ هـ